ضمیر

(Pronoun)

ان دونوں عبارتوں کو غور سے پڑھیے:

''حامد ایک بہادر نوجوان تھا۔ حامد بڑی ہمّت والا تھا۔ حامد نے ایک آدمی کو ڈوبنے سے بچایا۔ حامد کو سرکار نے انعام دیا۔ حامد کا نام ملک کے بہادر لوگوں میں شامل ہوگیا۔''

''حامد ایک بہادر نوجوان تھا۔ وہ بڑی ہمّت والا تھا۔ اس نے ایک آدمی کو ڈوبنے سے بچایا۔ اسے سرکار نے انعام دیا، اس کا نام ملک کے بہادر لوگوں میں شامل ہوگیا۔''

پہلی عبارت کے ہر جملے میں حامد آیا ہے۔ عبارت میں لفظ حامد کے بار بار آنے سے بدنمائی پیدا ہوگئی ہے۔ اس کے برعکس دوسری عبارت میں حامد صرف ایک جگہ یعنی پہلے جملے میں آیا ہے۔ باقی جملوں میں حامد کی جگہ 'وہ'، 'اس'، 'اسے' اور 'اس کا' جیسے الفاظ آئے ہیں۔ یہ چاروں لفظ ضمیر ہیں جو اسم یعنی حامد کی جگہ پر لائے گئے ہیں۔

''وہ لفظ جو اسم کی جگہ پر استعمال ہوتے ہیں، ضمیر کہلاتے ہیں۔''

''ضمیر کے استعمال سے اسم کی تکرار کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدنمائی دور ہوتی ہے اور عبارت میں روانی اور خوبصورتی پیدا ہوجاتی ہے۔ یہاں حامد ایک شخص ہے اور 'وہ'، 'اس'، 'اسے' اور 'اس کا' یہ چاروں لفظ حامد کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔''

''وہ ضمیر جو کسی شخص کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اسے ضمیر شخصی کہتے ہیں۔''

اس کی تین صورتیں ہیں:

''بات کرنے والا اپنے لیے جو ضمیر استعمال کرتا ہے اسے ضمیر متکلّم کہتے ہیں۔''

جیسے: میں ، ہم، میرا، ہمارا، وغیرہ۔

'' بات کرنے والا سامنے موجود شخص کے لیے جو ضمیر استعمال کرتا ہے۔ اسے ضمیر حاضر کہتے ہیں۔''

جیسے: تم، تو، آپ ۔

'' بات کرنے والا غیر موجود شخص کے لیے جو ضمیر استعمال کرتا ہے۔ اسے ضمیر غائب کہتے ہیں۔''

جیسے: وہ اس، ان، ان کا وغیرہ۔

ضمیر شخصی 'فاعلی حالت' میں ہوتی ہے یا 'مفعولی حالت' میں۔ اس کی وضاحت نیچے دیے ہوئے چارٹ سے ہو جاتی ہے:

ضمیر	فاعلی حالت	مفعولی حالت
میں	میرا	مجھے
ہم	ہمارا	ہمیں
تو	تیرا	تجھے
تم	تمھارا	تمھیں
وہ	اس کا/اس کی	اسے
وہ	ان کا	انھیں